سوال

(497) رافضی عوام کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امامیہ اثنا عشریہ کے رافضی کا کیا حکم ہے؟ کیا کسی گمرہ فرقے کے علماء اور عوام کے متعلق کفر یا فسق کا حکم لگانے میں فسق بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عوام میں سے جو شخص کفر وضلالت کے کسی پیشوا کا ساتھ دے' زیادتی اور سرکشی کرتے ہوئے ان کے بڑوں اور سرداروں کی حمایت کرے' اس پر انہی کی طرح یا فسق کا حکم لگایا جائے گا۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ٦٣ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ٦٤ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ٦٥ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ٦٦ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ٦٧ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ٦٨ ... الأحزاب

''لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور آپ کیا جانیں کہ شاید قیامت جلد ہی واقع ہونے والی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ملعون قرار دیا ہے اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے۔ وہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ وہ کہیں گے ''یا رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں راہ راست سے بھٹکا دیا۔ یا رب! انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔''

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل آیات پڑھئے (سورت بقرة آیت: ١٦٥' ١٦٦' ١٦٧' سورت الاعراف آیت: ٣٧' ٣٨' ٣٩۔ سورت ابراہیم آیت: ٢١' سورت الفرقان آیت: ٢٨' ٢٩' سورت قصص آیت: ٦٢' ٦٣' ٦٤۔ سورت سباء آیت: ٣١' ٣٢' ٣٣۔ سورت الصافات آیت: ٢٠تا٣٦' سورت مومن آیت ٤٧' تا ٥٠) اس کے علاوہ بھی اس مفہوم کی بہت سی آیات اور احادیث ہیں۔ نبی a نے مشرکین کے سرداروں سے بھی جنگ کی اور عام مشرکوں سے بھی۔ صحابہ کرام f کا عمل بھی یہی رہا ہے۔ انہوں نے سرداروں اور پیروکاروں میں کوئی فرق نہیں کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ